email-id:editorwilayattimes@gmail.com

WILAYAT TIMES

ولایت ٹائمز

سرینگر

اللہ کی ولایت مومنین اور متقین پر ہے وہ انہیں تاریکی سے روشنی کی طرف نکال لاتا ہے

جلد: 1 ☆☆ شمارہ نمبر: 15 ☆☆ تاریخ: 23 نومبر تا 29 نومبر 2015ء بمطابق 10 صفر تا 16 صفر 1437ھ ☆☆ صفحات: 8 ☆☆ قیمت: 5 روپے

داعش کی حقیقت

امریکہ، برطانیہ، اسرائیل اور اس کے اتحادی ممالک نے ایک مدت کے بعد دنیا کو ایک نئی سازش میں پھنسانا ہوتا ہے۔ اس مقصد کیلئے بڑے منظم انداز میں منصوبہ بندی کی جاتی ہے اور پھر اس شیطانی سوچ کو عملی جامہ پہنایا جاتا ہے۔ موجودہ دور میں داعش کی تشکیل بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

داعش کے معنی الفاظ کے اعتبار سے دولت اسلامیہ عراق و شام کے ہیں، یعنی اس گروہ کی ابتدا شام میں پیدا ہونے والے بحران کے بعد ہوئی کہ جہاں اس گروہ نے اپنے غیر ملکی آقاؤں امریکا اور اسرائیل کی ایما پر بھرپور خدمات انجام دیں لیکن امریکی مدد اور اسرائیلی حمایت ہونے کے باوجود بھی یہ گروہ شام میں جمہوری سلطنت کو نقصان پہنچانے میں ناکام رہا۔ اس ناکامی کا انتقام لینے کا فیصلہ انھوں نے عراق میں خون خرابہ کرنے کے اعلان سے کیا اور پھر بالآخر عراق کے شمال میں جا پہنچے اور 12 جون 2014 کو ایک ہولناک خون کی ہولی کھیلی گئی جس میں بے گناہ عراقی شہریوں کو موت کی نیند سلا دیا گیا۔ اس دن سے اس دہشت گرد گروہ کا نام لوگوں کی زبانوں پر آنا شروع ہو گیا ہے۔ مختصر یہ کہ اس گروہ کے لوگ پہلے القاعدہ میں شامل تھے، لیکن پھر اندرونی اختلافات کے بعد القاعدہ سے جدا ہوئے، شام میں جاری محاذ پر انہوں نے ایک اور تنظیم کی بنیاد رکھی جسے جبهۃ النصرۃ کا نام دیا گیا اور پھر بعد میں اس گروہ سے خود کو جدا کر کے ایک اور گروہ داعش نام رکھا گیا۔

داعش یا امارت اسلامی ظاہری طور پر اسلامی احکام کے اجراء کا دعویٰ کرتا ہوا نظر آتا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس دہشت گرد گروہ کے افکار و نظریات مکمل طور پر اسلام مخالف ہیں۔ شریعت کے نفاذ کا نعرہ اس لیے لگا رہے ہیں تاکہ دنیا والوں پر یہ ظاہر کریں کہ وہ ایک اسلامی گروہ ہیں۔ اس کا مقصد ایک طرف اسلام کے چہرے کو بدنام کرنا ہے اور دوسری طرف عالم اسلام میں مذہبی اور فرقہ وارانہ جنگ کی آگ بھڑکانا ہے۔

داعش، پیغمبر (ص) اور صحابہ کرام کی سیرت کے خلاف

ڈاکٹر مورہ کہتے ہیں کہ ایسی درجنوں ویڈیوز موجود ہیں جن میں داعش کے دہشت گرد مرے ہوئے سپاہیوں کے جگر نکال نکال کر کھا رہے ہیں، یہ وہ کام ہے جو مسلمانوں کی دشمن ہندہ نے اسلام کے اوائل ادوار میں رسول اللہ (ص) کے چچا حضرت حمزہ کا جگر کھا کر انجام دیا تھا۔ انہوں نے داعش کے دہشت گردوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تم نہ تو پیغمبر اکرم (ص) کی سیرت پر ہو اور نہ صحابہ کرام کی سیرت پر۔ اسی طرح ڈاکٹر کہتے ہیں کہ ایک اور ویڈیو میں ایک خاتون کو اللہ اکبر کے نعرے لگا کر آبرو ریزی کیا جا رہا ہے کیا یہ اسلام ہے؟ ہرگز نہیں اسلام ان شیطانی کاموں کی سختی سے مذمت کرتا ہے۔

داعش کے دہشت گردوں کی یہ حرکتیں مسلسل جاری ہیں اور ایک ویڈیو میں داعش کے دہشت گردوں نے عراق کو بچ گئے سنی سپاہیوں کو قتل کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ داعش نے صرف شیعہ مسلمانوں کو ہی نہیں بلکہ سنی علماء سمیت غیر مسلموں کو بھی قتل کر دیا ہے کیونکہ انہوں نے داعش کا ساتھ دینے سے انکار کیا۔

بالکل بھی داعش کا تعلق سنی مسلمانوں کے ساتھ نہیں ہے بلکہ یہ سنی مسلمانوں کو بدنام کرنے اور ان پر داغ لگانے کے مترادف ہے، بلکہ وہابیت کی انتہا پسند شاخ کا نام ہے جسے تکفیری کہا جانا درست ہے۔ ان تکفیری دہشت گردوں نے اسلام کے پانچوں مکاتب فکر میں سے کسی ایک کو بھی قبول نہیں کیا ہے جبکہ چار مکاتب تو سنی مسلمان ہیں جب یہ چاروں کو ہی نہیں مان رہے تو پھر کس طرح سنی مسلمان کہلوانے کے حق دار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ وہابی ہیں جنہوں نے اپنے وجود کے روز اول سے ہی اسلام کے اصل چہرہ کو مسخ کرنے کے لئے ہر وہ اقدام کیا جو یہ کر سکتے تھے اور ان اقدامات کی زندہ مثالیں آج اکیسویں صدی میں بھی دیکھی جا رہی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ان وہابی دہشت گردوں نے اسلام سے بالکل برعکس اصول و قواعد بنائے ہیں، جیسا کہ ان کے اصولوں کے مطابق سنی، شیعہ اور عیسائی خواتین کی بے حرمتی اور آبرو ریزی جائز ہے۔ اسی طرح انسانوں کے جگر نکال نکال کر کھانا بھی ان کے نزدیک حرام نہیں ہے ان کے نزدیک جہاد النکاح جیسی لعنت بھی جائز ہے جس میں اپنے جسم کی بھوک کی خاطر خواتین کا استعمال اور پھر کچھ مدت بعد طلاق دے دیا جاتا، اس طرح کی کئی خرافات ہیں جو ان سلفی اور وہابی مذہب کے پیروکاروں نے ایجاد کیے ہیں۔

تاریخ میں کوئی بھی سنی مسلمان اس قسم کے کسی اور اسلام کو سنی مسلمان قرار نہیں دے سکتا۔

پاکستانی اسکالر زید حامد جو خود بھی سنی عقیدہ مسلمان ہیں داعش کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ داعش اور ان کے ساتھ اتحاد میں موجود دیگر دہشت گرد گروہ کسی طور سے بھی سنی مسلمان نہیں ہیں، بلکہ یہ خوارج ہیں اور اسلام کے دشمن خلاف کاروائیوں میں ملوث ہیں، انہوں نے اسلام کا چہرہ مسخ کر دیا ہے۔

وہ کہتے ہیں کہ یہ دہشت گرد چاہے عراق میں ہوں یا شام میں ہوں یا پھر پاکستان میں یہ سب کے سب عالمی صیہونزم کے ایجنٹ ہیں اور عالمی سامراجی نظاموں کے تحفظ کی خاطر مسلم ممالک کو غیر مستحکم کرنے میں مصروف عمل ہیں، انہوں نے پاکستان کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں بھی داعش کے اتحادی گروہ موجود ہیں جنہوں نے آج تک لاکھوں بے گناہ پاکستانیوں کا خون پانی کی طرح بہا دیا ہے جو سراسر غیر اسلامی عمل ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ داعش ایک دہشت گرد تکفیری گروہ ہے جس نے نہ تو شیعہ مکتب فکر کو قبول کیا ہے اور نہ ہی سنی مکتب فکر کو بلکہ اسلام میں خرافات کو ایجاد کرنے کے لئے ایک علیحدہ مکتب کو تشکیل دینے کی کوشش کی ہے جس کا مقصد عالمی صیہونزم اور عالمی سامراجی قوتوں کے اشاروں پر مذہب اسلام کا چہرہ مسخ کیا جائے اور اسلام کو پوری دنیا میں بدنام کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات بالکل درست نہیں ہے کہ عراق میں سنی مسلمان داعش کے ساتھ ہیں اور داعش کی مدد کر رہے ہیں، یہ بات غلط ہے۔

داعش کی سرگرمیوں کی روک تھام

داعش دین اسلام سے خارج اور مسلمانوں کے درمیان تفرقہ کا سبب ہے۔ اس سارے قصے میں یہ بات نہایت دلچسپ ہے کہ جہاد کے نام پر دنیا بھر سے افرادی قوت کو داعش کی سرگرمیوں کے لئے عراق اور شام میں لایا جا رہا ہے۔ جن علاقوں پر داعش قابض ہے وہاں پر داعش کے کارندوں نے ایسے گھناؤنے اقدامات انجام دیے ہیں کہ اس علاقے کے عوام نے ان کی مثالیں شاید ہی کبھی تاریخ میں دیکھی یا سنی ہوں گی۔ امریکہ اور بعض یورپی ممالک کی حمایت اور اس دہشت گرد گروہ کے جرائم پر ان ممالک کی خاموشی سے یہ دہشت گرد مزید تیزی سے آگے بڑھے اور اس وقت خطے کے لیے ایک بڑے خطرے میں تبدیل ہو چکے ہیں۔

شام کی حکومت نے داعش گروپ کے خلاف آواز بلند کی لیکن سب نے ان سنی ان کر دی اور جب شام میں اس دہشت گرد گروہ کی شکست کے آثار نمایاں ہونے لگے تو اس دہشت گرد گروہ نے عراق کا رخ کیا۔ عراق میں اس گروپ کا زیادہ تر اثر و نفوذ شمالی عراق کے مختلف علاقوں من جملہ موصل وغیرہ میں رہا جس سے امریکہ اور مغربی ممالک کے مفادات بھی خطرے میں نظر آنے لگے۔ اسی طرح ہمسایہ ممالک کو بھی اس گروہ سے شدید خطرات لاحق ہو گئے جس سے یہ سب میدان عمل میں آ گئے۔ امریکہ نے اتحاد سے ان ممالک کو داعش کے خلاف مشترکہ اقدامات کرنے کے لئے جمع کیا ہے۔ اس وقت داعش نہ صرف علاقائی ممالک بلکہ تمام دنیا کے لئے خطرہ ہے کیونکہ اب دنیا کے مختلف ممالک کے شہری اس گروہ میں شمولیت اختیار کر رہے ہیں امریکہ اور برطانوی صحافیوں کے سر قلم کرنے کے علاوہ داعش نے یورپی ممالک میں بھی سراسیمگی پھیلا دی ہے۔ اسلامی جمہوریہ ایران کافی عرصے سے مغربی اور عرب ممالک کو خبردار کر رہا ہے کہ دہشت گرد گروہوں کی حمایت نہ کریں اور شام میں وہ جس آگ سے کھیل رہے ہیں یہ آگ ایک دن ان تک بھی پہنچ جائے گی لیکن امریکہ اور اس کے علاقائی اتحادیوں نے اس پر کان نہیں دھرے۔ فرانس بھی ان ممالک میں شامل ہے جس نے سب سے پہلے شامی حکومت کی مخالفت کی اور داعش و فری سیرین آرمی کی حمایت کی۔

بہر حال اس وقت داعش کے خلاف ہونے والی کانفرنسوں میں ان ممالک کی شرکت سب سے زیادہ حیران کن ہے جو اس کی فوجی اور مالی حمایت کرنے میں سب سے زیادہ پیش پیش رہے۔ وہ ممالک جو داعش کی دہشت گردی کے خلاف مقابلے کے لئے کانفرنسوں کے میزبان بن رہے ہیں ماضی میں ان ممالک نے داعش اور اس جیسے دیگر گروہوں کی بھرپور مالی، اسلحہ جات اور سیاسی حمایت کی ہے جو ان ممالک کی دوہری پالیسیوں کا مظہر اور واضح علامت ہیں۔ داعش سے مقابلے کے لئے جو طریقہ کار اپنایا جا رہا ہے اس پر خصوصی توجہ کی ضرورت ہے کیونکہ اس وقت داعش سے براہ راست مقابلہ عراقی حکومت کر رہی ہے اور ایران کی مدد نے تکفیری ٹولے کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے۔ داعش کو عراق سے نکالنے کے لئے وسیع مالی اور اسلحہ جات، امداد کی ضرورت ہے لیکن داعش کے خلاف بننے والا عالمی اتحاد ہوائی حملوں اور اپنے فوجی عراق بھیجنے پر زور دے رہا ہے۔

یہ طریقہ پہلے بھی عراق اور افغانستان میں آزمایا جا چکا ہے اور اس کے نتائج ان ملکوں میں ناامنی اور دہشت گردی میں اضافے کے علاوہ کچھ برآمد نہیں ہوئے۔ امریکہ اور اس کے اتحادیوں نے ماضی میں القاعدہ سے مقابلے کے بہانے افغانستان پر حملہ کیا آج وہ داعش سے مقابلے کے لئے عالمی اور علاقائی اتحاد تشکیل دے رہا ہے حالانکہ اس دہشت گرد گروہ کو بنانے میں امریکہ کا اپنا ہاتھ ہے اب جبکہ اس گروہ کے حوالے سے امریکہ کے مفادات ختم ہو چکے ہیں اور اس کی حمایت امریکہ کے لئے ممکن نہیں رہی ہے اب وہ اس کو ختم کرنے کے بہانے علاقے پر اپنا تسلط اور اثر و نفوذ بڑھانا چاہتا ہے۔

اچھی بات

علی نجف بالھامی

ایک خاوند نے اپنی بیوی کو پہلی ملاقات میں یہ نصیحت کی۔ کہ چار باتوں کا خیال رکھنا:

پہلی بات یہ کہ مجھے آپ سے بہت محبت ہے۔ اس لئے میں نے آپ کو بیوی کے طور پر پسند کیا، اگر آپ مجھے اچھی نہ لگتیں تو میں نکاح نہ کرتا۔ یعنی آپ کو بیوی بنا کر گھر لانا اس بات کا ثبوت ہے کہ مجھے آپ سے محبت ہے تاہم میں انسان ہوں فرشتہ نہیں ہوں اگر کسی وقت میں غلطی کر بیٹھوں تو تم اس سے چشم پوشی کر لینا، چھوٹی موٹی کوتاہیوں کو نظر انداز کر دینا۔ **اور دوسری بات** یہ کہ مجھے ڈھول کی طرح نہ بجانا۔ بیوی نے کہا، کیا مطلب؟ اس نے کہا جب بالفرض اگر میں غصے میں ہوں تو میرے سامنے اس وقت جواب نہ دینا۔ مرد غصے میں جب کچھ کہہ رہا ہوتا ہے اور آگے سے عورت کی بھی زبان چل رہی ہو تو یہ چیز بہت خطرناک ہوتی ہے۔ اگر مرد غصے میں ہے تو عورت ایڈجسٹ کر جائے اور بالفرض عورت غصے میں ہے تو مرد ایڈجسٹ کر جائے۔ دونوں طرف سے ایک وقت میں غصہ آ جانا یوں ہے کہ رسی کو دونوں طرف سے کھینچنے والی بات ہے۔ ایک طرف سے رسی کو کھینچیں اور دوسری طرف سے ڈھیلا چھوڑ دیں تو وہ نہیں ٹوٹتی اگر دونوں طرف سے کھینچیں تو پھر کچھ پڑنے سے وہ رسی ٹوٹ جاتی ہے۔

تیسری نصیحت یہ ہے کہ دیکھنا مجھ سے راز و نیاز کی ہر بات کرنا مگر لوگوں کے شکوے اور شکایتیں نہ کرنا۔ چونکہ اکثر اوقات میاں بیوی آپس میں تو بہت اچھا وقت گزار لیتے ہیں۔ مگر نند کی باتیں ساس کی باتیں فلاں کی باتیں یہ زندگی کے اندر زہر گھول دیتی ہیں۔ اس لئے شکوے شکایتوں سے مکمل حد تک گریز کرنا۔ **اور چوتھی بات** کہ دیکھنا دل ایک ہے یا تو اس میں محبت ہو سکتی ہے یا اس میں نفرت۔ ایک وقت میں دو چیزیں دل میں نہیں رہ سکتیں۔ اگر خلاف اصول میری کوئی بات بری لگے تو دل میں نہ رکھنا، مجھ سے جائز طریقے سے بات کرنا، کیونکہ باتیں دل میں رکھنے سے انسان شیطان کے وسوسوں کا شکار ہو کر دل میں نفرتیں گھولتا ہے اور تعلقات خراب ہو کر زندگی کا رخ بدل دیتے ہیں۔

کربلا

کربلا کے میدان میں مر جاتے ہیں
مر کے جو جیے انہے حسین ابن علی کہتے ہیں
پیاس کی تڑپ اور پانی تھا رواں
گود میں جو سو جائے اسے علی اصغر کہتے ہیں
وفا کر کے دنیا میں قائم ہوئے یہ الفاظ
وفا کے بادشاہ کو عباس کہتے ہیں
رضوی تو کر گزار نبی زندگی بھر
بہشت میں جو لے جائے اسے [illegible] کہتے ہیں

ولایت ٹائمز
23 نومبر 2015ء تا 29 نومبر 2015ء

داعش کو مٹنا نے ہی ہے!

داعش کی حرکات سے نہ صرف اسلام کی اصل روح مجروح ہوئی بلکہ انسانیت بھی شرمسار ہے۔ داعش نے اسلام و مسلمین کی تصویر کو بگاڑنے میں کوئی کسر باقی نہ رکھی اور بدقسمتی سے ان کی غارت گری کو تمام نہتا طاقتوں نے ہر طرح سے بچانے کی کوششیں کی۔ امریکہ، اسرائیل اور اتحادی ممالک نے داعش کی مالی مدد کر کے انہیں دنیا میں متعارف کرانے میں اہم رول نبھایا۔ دمشق میں خلافت کا نعرہ بلند کر کے وہاں کے عوام کا خون بہایا، مزارات کو مسمار، تاریخی مقامات کو منہدم اور عبادتگاہوں کو بم دھماکوں سے اڑا دیا۔ شامی حکومت نے مقاومت کی مدد سے داعش کو شکست دیکر ان کے آقاؤں کو بھی حیرت میں ڈال دیا۔ ساتھ ہی یہ گھٹیا ٹولہ عراق میں داخل ہوا تاہم وہاں ان کا کنٹرول ایک مخصوص علاقہ تک محدود رہا۔ عراقی عوام نے رضا کارانہ طور افواج کے شانہ بہ شانہ سرزمین عراق کو داعش کیلئے قبرستان میں تبدیل کر دیا۔ داعش صیہونی پالیسیوں کی پیداوار ہے تاکہ اقوام عالم کی توجہ مسجد اقصیٰ سے ہٹ جائے اور مسلمان ایک دوسرے سے دست و گریباں رہیں۔ فلسطین، شام، عراق، یمن، بحرین، افغان، برما اور کشمیر کے عوام سے کئی زیادہ ہمدردی نہیں۔ مظلومین کے بجائے ظالمین کی خدمت کرنا تکفیری گروہوں کا مقصد و پیشہ ہے۔ پیرس حملے میں داعشی دہشتگردوں نے معصوم افراد کو اپنی ہمدرد سلاویا تاہم روس نے شام میں فضائیہ حملے میں بے گناہ شامی عوام کو نشانہ بنایا۔ پیرس ان ممالک میں شامل ہے جس نے سب سے پہلے امریکہ کے ہاں میں ہاں ملا کر شامی حکومت و جمہوری طرز کی مخالفت کی تھی۔ میڈیا نے بھی پیرس کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا جبکہ شام، عراق، لبنان، دیگر مقامات میں داعش کے ہاتھوں بے گناہ افراد کے خون پر خاموشی اختیار کی۔ افسوس کہ عالم، دانشور، وکیل، ملکار، صحافی و دیگر طبقات بالخصوص شعوری و غیر شعوری طور استعمار کے آلہ کار بن بیٹھے ہیں۔ قرآن نے تلقین کی تھی کہ تفرقہ سے اجتناب کرو۔ خدا کی رسی کو تھام لو اور تحقیق کے بنا بات مت پھیلاؤ کہیں فساد پھیل جائے اور پھر آپ کو پشیمان ہونا پڑے۔ ہم نے کبھی داعش کے ابوبکر بغدادی کو خلیفہ وقت کے طور پر متعارف کرایا اور فلسطینیوں کی مدد کے بجائے فلسطینی پرچم نذر آتش کرنے والوں کو اپنا آئیڈیل قرار دیا۔ جب تک سماج میں موجود ہر شخص اپنی ذمہ داری، دینی و انسانی اقدار کی بقاء کے مطابق انجام نہیں دیگا تب تک داعش، القاعدہ، طالبان، النصرہ، بوکو حرام، لشکر جھنگوی، ایم کے او وغیرہ اسلام کو پائمال کرنے میں کسی حد تک کامیاب ہونگے۔ اتحاد بین المسلمین اور بیداری ہی میں تکفیری افکار کی شکست یقینی ہے اور قرآن کا وعدہ بھی ہے کہ باطل کو مٹنا ہی ہے اور حق آ کر رہتا ہے۔

ایٹمی معاہدہ

وہی قاتل، وہی شاہد، وہی منصف ٹھہرے

از قلم: فدا حسین بالہامی

ایک طویل اور اعصاب شکن مذاکراتی جد و جہد کے بعد ایران اور 5+1 عالمی طاقتوں کے مابین جوہری مسئلے کے حوالے سے حتمی معاہدہ طے پایا ہے۔ چھ ممالک سے وابستہ مذاکرات کاروں کے مطابق مذاکرات کا مقصد ایران کے جوہری پروگرام کو ایک مخصوص حد تک محدود کرنا ہے تاکہ ایران کے لئے جوہری ہتھیار تیار کرنے کے امکانات معدوم ہو جائیں۔ ایران کا جوہری پروگرام اسلامی انقلاب سے قبل ہی یعنی رضا شاہ پہلوی کے دور اقتدار میں شروع ہوا تھا۔ اسے جوہری ٹکنالوجی فراہم کرنے والا کوئی اور ملک نہیں بلکہ خود امریکہ ہی تھا۔ یہ امریکہ ہی ہے کہ جس نے ۱۹۵۷ء میں ایران کو اس امر کے لئے ابھارا کہ وہ جوہری ٹیکنالوجی کو حاصل کر کے توانائی کا متبادل ذریعہ حاصل کرے۔ اور ساتھ ہی ہر ممکن تعاون سے نوازنے کی یقین دہانی بھی کرائی۔ اس سلسلے میں تمام ضروری معاملات طے پانے کے بعد بوشہر نیوکلیئر پلانٹ کا تعمیراتی عمل شروع بھی ہوا تھا۔ ایران اور امریکہ کے درمیان جامع ایٹمی معاہدے کو مزید استحکام بخشنے اور حتمی شکل دینے کے لئے اس وقت کے امریکی صدر جمی کارٹر نے ۱۹۷۸ء میں تہران کا دورہ بھی کیا تھا۔ دراین اثنا امام خمینی کی قیادت میں تحریک انقلاب ان دنوں عروج پر تھی۔ واضح رہے اسلامی انقلاب سے قبل ایران موجودہ عرب ریاستوں کی طرح امریکہ کا چہیتا تھا۔ کیونکہ مشرق وسطیٰ میں امریکی اور اسرائیلی مفادات کا سب سے بڑا محافظ شاہ ایران ہی تھا لیکن ۱۹۷۹ء میں اسلامی انقلاب نے تمام امریکی مفادات اور منصوبوں پر پانی پھیر دیا۔ امام خمینی نے آزادی فلسطین کو اسلامی انقلاب کے دل کی دھڑکن قرار دیا۔ اسرائیل نوازی کے سبب شاہ ایران باقی معائب کی نسبت امام خمینی کی نظر میں بہت زیادہ مورد تنقید تھا۔ یہی وجہ ہے کہ جو شمالی امریکہ و اسرائیل جو شاہ ایران کو مضبوط دیکھنا چاہتے تھے اور ہر شعبے میں اس کی معاونت کرنے پر آمادہ دکھائی دیتے تھے وہی ایران کو ہر صورت میں مٹانے کے درپے ہوگئے۔ وہی نیوکلیئر پلانٹ جو پُرامن نیوکلیئر توانائی کے حصول کا ذریعہ سمجھے جاتے تھے۔ امریکہ اور اس کے حواریوں کی نظر میں راتوں رات ایٹم بم بنانے کے کارخانوں میں تبدیل ہوگئے۔

بہر حال اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد ایران پر علاقائی، سیاسی اور تجارتی شکنجہ کس لیا گیا۔ تاکہ اسلامی انقلاب کے روح رواں عالم استکبار کے سامنے تسلیم ہو جائیں۔ لیکن وہ تسلیم ہونے کے بجائے عالمی استکبار کے لئے مزاحمت کی علامت کے طور ابھر کر سامنے آگئے۔ اسلامی انقلاب کی دور اندیش قیادت نے جہاں مذہبی جذبات اور معنوی ثقافت کے بل بوتے اپنی بقاء کی حفاظت کی۔ وہاں اس نے دیگر ضروری شعبوں کے پہلو بہ پہلو جدید سائنس و ٹیکنالوجی کے حصول کو بھی لازمی قرار دیا۔ مغربی دنیا مسیحیت کی روایت پسندی اور سائنس بیزاری کے پیش نظر اس خوش فہمی میں مبتلا تھی کہ اب ایران پر روایتی ملائیت کا راج نافذ ہوگا۔ جس کا لابدی نتیجہ یہ ہوگا کہ ایران جدید ٹیکنالوجی کی دوڑ میں پچھڑ جائے گا۔ اور وہ جدید ایٹمی دور میں پتھر کے زمانے کی ایک غیر متحرک تصویر ہو کر رہ جائے گا۔ مگر ان کے اندازے ہر گزرتے دن کے ساتھ نقش بر آب ہوئے۔ غیر متوقع طور پر ایران کی مذہبی قیادت نے جدید علوم بشمول سائنس و ٹکنالوجی کو اپنی توجہ کا مرکز قرار دیا۔ یہی وجہ ہے کہ ایران کے نیوکلیئر منصوبے کو خفیہ طور جاری رکھا گیا۔ ۱۹۸۳ء میں ایران نے اعلانیہ طور اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ پُرامن جوہری پروگرام کا اعادہ چاہتا ہے۔ اور اس کی حصولیابی میں بالآخر کامیاب بھی ہوگیا۔ اس اہم کامیابی کو دیکھ کر مغربی ممالک علی الخصوص اسرائیل و امریکہ سے رہا نہ گیا۔ انہوں نے زبردست شور مچایا اور اپنے تمام تر وسائل بروئے کار لا کر اس پروگرام کو نیست و نابود کرنے کی بھرپور کوشش کی۔ اور مسلسل ایران پر یہ الزام عاید کیا کہ وہ جوہری ہتھیار بنانے کے فراق میں ہے۔ جواباً ایران اپنے اس موقف پر ڈٹا رہا کہ اس کے جوہری پروگرام کا مقصد تخریبی نہیں بلکہ تعمیری ہے۔ وہ پُرامن جوہری توانائی اور دیگر ضروری اور ناگزیر مصارف جیسے طبی استعمال وغیرہ کی خاطر اس پروگرام کو جاری و ساری رکھے گا۔ اس دوران آئی اے ای اے کے مصری نژاد محمد البرادعی کی سربراہی میں اقوام متحدہ نے اس بات کی بھی تگ و دو کی کہ کسی نہ کسی طرح ایران کے پُرامن جوہری پروگرام کے حوالے سے خدشات کو ابھارا جائے اور یہ سب کچھ امریکی دباؤ کے تحت کیا جا رہا تھا۔ اسی دباؤ کا نتیجہ تھا کہ ۲۰۰۳ء میں آئی اے ای اے کی ایک رپورٹ منظر عام پر آگئی جس کی رو سے تہران کے جوہری مراکز میں عسکری ارادے کے تحت افزودگی یورینیم کے آثار ملے۔ اس رپورٹ کے منظر عام پر آنے کے تین سال بعد یعنی ۲۰۰۶ء میں اقوام متحدہ کی جانب سے مقرر کردہ نگران کمیٹی آئی اے ای اے کے بورڈ نے ایران کا جوہری مسئلہ سلامتی کونسل میں پیش کیا۔ سلامتی کونسل نے حسب معمول امریکہ کے اشاروں پر عمل کرتے ہوئے ایران کو قصوروار گردانتے ہوئے سزا دی گئی۔ طرفہ تماشہ یہ کہ جس اسرائیل کے پاس بالفعل دو سو سے زائد ایٹم بم موجود ہیں نیز اسکی تاریخ میں جارحیت، تجاوز، کشت و خون اور ظلم و جبر کے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔ اسی اسرائیل کی نہ صرف خون آشام پالیسی کو نظرانداز کیا گیا بلکہ مستقبل کے واسطے اس کے توسیع پسندانہ اور جنگجویانہ عزائم کو بھی نظر انداز کیا گیا۔ ستم بالائے ستم یہ کہ اسرائیل کو وقتاً فوقتاً امریکہ کی جانب سے عسکری امداد ملتی رہی۔

قابل غور بات یہ ہے کہ اگر عالمی برادری دنیا پر منڈلا رہے جوہری خطرے سے متفکر ہے تو کیا یہ خطرہ ایک ایسے ملک پر شکنجہ کسنے سے ٹل جائے گا کہ جس کے پاس بالفعل جوہری ہتھیار نہیں ہے اور جو ہر سطح پر اس بات کو بار بار دہرا رہا ہے کہ اس شعبے میں تمام تر کاوشوں کا مقصد پُرامن جوہری توانائی کے سوا کچھ بھی نہیں ہے؟ واضح رہے ایران نے ہر سطح پر عالمی برادری کے سامنے اپنے اس موقف کو بھرپور انداز میں پیش کیا لیکن اس معاملے میں عالمی سطح پر رائے عامہ کا حال غالب کے اس مصرعہ کا سا ہے۔

کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی

اس جدید دور میں انسانیت کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ اس کے پاس ابلاغ و ترسیل کے نہایت ہی سرعت رفتار ذرائع موجود بھی ہیں لیکن ابھی تک کوئی ایسا آلہ تیار نہیں ہو سکا ہے کہ جس سے سچ اور جھوٹ کی پرکھ ہو اور بے بنیاد پروپیگنڈے کی قلعی کھل جائے تاکہ حقیقت نکھر کر سامنے آجائے۔ اگر ایسا ہوتا تو دنیا بار بار فریب میں مبتلا نہ ہوتی۔ فریب خوردگی کی اس سے بڑھ کر اور کیا مثال ہو سکتی ہے کہ وسیع تباہی والے ہتھیاروں کے اولین موجد اور ایٹم بم استعمال کرنے والے واحد مجرم یعنی امریکہ کے سر پر منصف کا تاج سجایا گیا ہے۔ بقول کے

وہی قاتل، وہی شاہد، وہی منصف ٹھہرے
اقربا میرے کریں خون کا دعویٰ کس پر

جب مجرم ہی منصف کے منصب پر براجمان ہو تو ناانصافی کے سوا کیا توقع کی جا سکتی ہے۔ اس منصف نما مجرم کی سند قابلیت ہیروشیما اور ناگاساکی وہ تباہی ہے۔ جس کو ۱۹۴۵ء میں ایٹم بم گرا کر سر انجام دیا گیا تھا۔ اور جنگی تباہی کے آثار و اثرات طویل عرصہ گزر جانے کے باوجود آج بھی موجود ہیں۔ یہ تو اسکی سند قابلیت ہوئی، اب ذرا کارگزاری دیکھئے جن صہیونیوں کے پاس عام تباہی والے ہتھیاروں کا ایک بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ ان کے تئیں امداد و مراعات کی فراوانی ہے اور جن ایرانیوں نے ابھی بھی اس بات کا ارادہ ہی نہیں کیا کہ وہ اس قسم کے ہتھیار حاصل کریں گے انہیں گذشتہ پینتیس سال سے پابندیوں پر پابندیاں لگائی جا رہی ہیں۔ اس لحاظ سے امریکہ نے فوری اور جنگی اقدام کے ذریعے جہاں ہیروشیما اور ناگاساکی کے باشندوں پر آناً فاناً قیامت ڈھا دی ہے وہاں تہران و اصفہان کے باسیوں کو طویل المدتی حکمت عملی کے تحت گھٹ گھٹ کر موت کے گھاٹ اتارنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی۔

یہ بات وثوق کے ساتھ کہی جا سکتی ہے کہ نظام اسلامی ایران کے موجودہ نظام حکومت میں جوہری ہتھیار بنانے کے منصوبے کو زیر غور لانا بھی کراہت رکھتا ہے کیونکہ اس نظام کے روح رواں یعنی رہبر معظم آیۃ اللہ سید علی خامنہ ای دام ظلہ نے اپنے ایک تاریخی فتوے میں جوہری ہتھیار کی حصولیابی، ذخیرہ اندوزی اور استعمال کرنے کو حرام قرار دیا ہے۔ نہ صرف عالمی برادری بلکہ اس منصف نما مجرم امریکہ کو بھی اس قول فیصل پر صد فیصد یقین ہے مگر برا ہوا ۔۔۔۔ بقیہ صفحہ نمبر 6 پر

Printer,Publisher,Owner & Editor in Chief
Waseem Raja
R.N.I.No:JKBIL/2015/63427
Published From:Maisuma Bazar,Gaw Kadal
Srinagar Kashmir (J&K)
Printed at:Khidmat Offest,The Bund Sgr
Contact:+91-9419001884
+91-8494001884
Email-id:editorwilayattimes@gmail.com
Website:WWW.wilayattimes.com

اب تک یمن میں آل سعود کے ہاتھوں 5700 سے زائد افراد شہید ہوئے

اقوام متحدہ کی تازہ رپورٹ جاری

جنیوا/ اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق یمن پر سعودی اتحاد کی جارحیت کے آغاز سے اب تک پانچ ہزار سات سو سے زائد افراد شہید ہو چکے ہیں جن میں آٹھ سو عورتیں اور بچے شامل ہیں۔ "ولایت ٹائمز" نے نیوز ایجنسی "ابنا" سے نقل کیا ہے کہ اقوام متحدہ نے جاری ایک رپورٹ میں اعلان کیا ہے کہ رواں سال کی چھبیس مارچ کو یمن پر سعودی اتحاد نے اپنی جارحیت کا آغاز کیا ہے جس میں اب تک پانچ ہزار سات سو سے زائد افراد شہید ہو چکے ہیں۔ شہید ہونے والوں میں آٹھ سو عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں۔ انسانی امور میں اقوام متحدہ کے کوآرڈینیٹر یوہانس وان ڈیرکلاوے نے نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یمن کے دو کروڑ بارہ لاکھ افراد یعنی اسی فیصد عوام کو اس وقت انسان دوستانہ امداد کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یمن میں بنیادی خدمات سے متعلق کارروائیاں رکی ہوئی ہیں جبکہ ایک کروڑ چالیس لاکھ افراد کو طبی امداد کی ضرورت ہے اور یہ ایسی حالت میں ہے کہ جنگ کی بنا پر اٹھارہ لاکھ بچے تعلیم سے محروم ہو گئے ہیں۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق یمن پر سعودی جارحیت نے اس ملک کے مختلف علاقوں تک امدادی تنظیموں کی دسترسی کو مشکلات سے دوچار کر دیا ہے جس کی بنا پر یمن کے مختلف علاقوں میں عوام تک انسان دوستانہ امداد نہیں پہنچ پا رہی ہے۔

اسرائیلی وزیر اعظم کی گرفتاری کا وارنٹ جاری

میڈرڈ/ اسپین کی عدالت نے فریڈم فلوٹیلا حملہ کیس میں صیہونی وزیر اعظم نیتن یاہو سمیت دیگر 7 اسرائیلی حکام کے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے۔ "ولایت ٹائمز" کی رپورٹ کے مطابق اسپین کی عدالت نے فریڈم فلوٹیلا حملہ کیس میں اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو سمیت دیگر 7 اسرائیلی حکام کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے ہیں۔ عدالت نے پولیس کو اسرائیلی وزیر اعظم سمیت تمام ملزمان کے اسپین کی حدود میں داخل ہونے پر انہیں گرفتار کرنے کا حکم دیا ہے۔ واضح رہے کہ 2010 میں اسرائیلی فوج نے غزہ کے لیے امداد لے جانے والے بحری جہاز پر حملہ کیا تھا جس کے نتیجے میں 9 افراد جاں بحق اور 50 سے زائد زخمی ہو گئے تھے۔

یمن کے خلاف سعودی حملوں کے بارے میں تحقیقات کی جائے: برطانوی وزیر خارجہ

لندن/ برطانیہ کے وزیر خارجہ نے کہا کہ یمن کے خلاف سعودی عرب کے حملوں کے بارے میں تحقیقات انجام پانی چاہئیں۔ "ولایت ٹائمز" نے "گارڈین" کے حوالے سے خبر دی ہے کہ برطانوی وزیر خارجہ فلپ ہیمنڈ نے بی بی سی کے ساتھ گفتگو میں کہا ہے کہ اگر سعودی عرب نے یمن میں بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کی ہوگی تو اس ملک کو برطانوی ہتھیاروں کی ترسیل روک دی جائے گی۔ فلپ ہیمنڈ نے مزید کہا کہ ہم یمن میں برطانوی ہتھیاروں کے استعمال کے بارے میں باخبر ہیں تاہم اہم بات یہ ہے کہ ان ہتھیاروں کا استعمال بین الاقوامی انسان دوستانہ قوانین کے مطابق ہونا چاہئے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے خبردار کیا تھا کہ یمن میں جنگی جرائم سے مربوط ثبوت و شواہد ملنے کے بعد اس بارے میں آزادانہ تحقیقات انجام دیا جانا ضروری ہے اور اگر لازم ہوا تو سعودی عرب کے لئے ہتھیاروں کی ترسیل روک دی جائے گی۔

نئے مشرق وسطی کی پالیسی میں امریکہ کو شکست ہوئی ہے: جنرل سلامی

تہران/ سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے ڈپٹی کمانڈر نے کہا ہے کہ نئے مشرق وسطی کی پالیسی میں امریکہ کو شکست ہوئی ہے۔ "ولایت ٹائمز" نے نیوز ایجنسی "ابنا" کے حوالے سے خبر دی ہے کہ سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے ڈپٹی کمانڈر بریگیڈیر جنرل حسین سلامی نے شہر قم میں شہید مہدی زین الدین کی یاد میں برسی کے موقع پر اپنے خطاب میں کہا ہے کہ امریکہ چار جنگوں میں صیہونی حکومت کو شکست سے بچانے میں ناکام رہا ہے اور یہ غاصب حکومت اس وقت اپنی سلامتی کے حوالے سے ماضی سے کہیں زیادہ خوف زدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی زمانے میں امریکہ، عالم اسلام اور مشرقی و مغربی ایشیاء کی تبدیلیوں میں اہم کردار کا حامل تھا مگر اب اس کے کردار کی کوئی خاص اہمیت نہیں ہے جبکہ سیاسی و علاقائی مسائل اور توازن کے سلسلے میں ایران اہم جہت عمل کا حامل ہے۔

اسلامی ممالک، عالمی برادری اور حقوق انسانی کے ادارے شیخ نمر کو تختہ دار سے بچائیں: آیت اللہ اختری

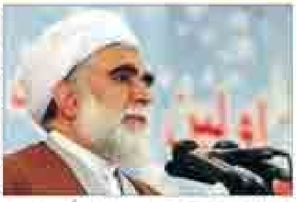

تہران: اہل بیت (ع) عالمی اسمبلی کے سکریٹری جنرل نے امید ظاہر کی ہے کہ بین الاقوامی برادری، انسانی حقوق کے عالمی ادارے اور اسلامی ممالک کے سربراہان سعودی حکمرانوں کی جارحیت پر صدائے اعتراضات درج کریں گے اور بے گناہ عالم شیخ نمر کو پھانسی سے بچا لیں گے۔ "ولایت ٹائمز" نے "ابنا" کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ اہل بیت (ع) عالمی اسمبلی کے سکریٹری جنرل آیت اللہ اختری نے شیخ نمر کو پھانسی دیے جانے کے حکم کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ آل سعود کے حکمران اپنے تکفیری اور ناپاک افکار کی بنا پر کوشش کر رہے ہیں کہ جو کوئی ان کے ظلم و ستم اور ان کی جارحیت کے خلاف آواز اٹھائے اسے نابود کر دیں۔ انہوں نے کہا ہے آل سعود ہمیشہ ان لوگوں کی حمایت کرتے ہیں جو انسان کش ہوں۔ جتنے بھی دہشتگرد گروہ ہیں چاہے وہ پاکستان اور افغانستان میں ہوں یا عراق و شام میں ہوں سب کی رگ سعودی عرب سے جڑی ہوئی ہے جو اسلام اور اہل بیت (ع) کے دشمن ہیں۔

اگر انتخابات میں جیت حاصل ہوئی تو امریکا میں مساجد بند کر دوں گا: صدارتی اُمیدوار

نیویارک/ پیرس حملوں کے بعد ایک طرف جہاں فرانسیسی صدر فرانسوا اولانڈ نے داعش کے خلاف حملوں میں تیزی لانے کا اعلان کیا وہیں دوسری جانب امریکی صدارتی انتخابات کے امیدوار ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنا ووٹ بینک بڑھانے کے لیے مسلمانوں کے خلاف نیا شوشہ چھوڑ دیا۔ "ولایت ٹائمز" نے غیر ملکی ذرائع کے حوالے سے خبر دی ہے کہ امریکی ٹی وی چینل سے بات کرتے ہوئے امریکی صدارتی انتخابات کے امیدوار ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ وہ صدر منتخب ہونے کے بعد امریکا میں تمام مساجد بند کرنے کے احکامات جاری کریں گے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ انہیں مساجد بند کرنے سے کوئی خوشی نہیں ہوگی لیکن اب مساجد سے دہشت گردی کے رجحان کو فروغ دیا جا رہا ہے اور دوسرے مذاہب کے ماننے والوں کے خلاف نفرت پھیلائی جا رہی ہے تو ایسا کرنا ضروری ہے۔

صیہونی فوجیوں کی فائرنگ سے تین فلسطینی شہید

غزہ/ بیت المقدس کے شمال میں واقع قلندیہ کیمپ میں صیہونی فوجیوں کی فائرنگ میں تین فلسطینی شہید اور بیس زخمی ہو گئے۔ "ولایت ٹائمز" نے "ابنا" کے حوالے سے خبر دی ہے کہ صیہونی فوجیوں نے قلندیہ کیمپ پر حملہ کیا۔ صیہونی افواج ایک فلسطینی قیدی محمد ابو شاہین کے گھر کو منہدم کرنا چاہتے تھے کیمپ کے فلسطینیوں نے مزاحمت کی جس پر صیہونی فوجیوں نے اندھا دھند فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں تین فلسطینی جوان شہید ہو گئے جبکہ 20 افراد شدید زخمی ہوئے جن میں کئی ایک کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ صیہونی فوجیوں نے ایک زخمی فلسطینی کو ایمبولینس کے اندر سے گرفتار کر لیا ہے۔

40 ممالک داعش کے مالی مددگار: ولادیمیر پوتن

ماسکو/ روسی صدر ولادیمیر پوتن نے انکشاف کیا ہے کہ چالیس ممالک سے انفرادی طور پر داعش کی مالی معاونت کی جاتی ہے۔ ولادیمیر پوتن نے کہا کہ جی ٹوئنٹی کے بعض ملکوں سے بھی داعش کو پیسے بھیجے جاتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی انکشاف کیا کہ داعش کے خلاف کارروائی کے لیے امریکہ کو روس کی پیشکش کی تھی لیکن امریکہ نے مسترد کر دی جس سے واضح ہوتا ہے کہ امریکہ داعش کی پشت پناہی کر رہا ہے اور شام و عراق میں بدامنی پھیلانے کیلئے ذمہ دار ہے۔

ولایت ٹائمز
23rd Nov 2015 to
29th Nov 2015

اکثر خواتین خوف کے سایہ میں زندگی بسر کر رہی ہے

گزشتہ 16 برسوں سے صنف نازک کیخلاف جرائم کے ارتکاب میں خواتین کمیشن میں 3000 کیس درج: نعیمہ مہجور

سرینگر / خواتین خوف کے سایہ میں زندگی بسر کر رہی ہے جبکہ گزشتہ 16 برسوں سے صنف نازک کیخلاف جرائم کے ارتکاب میں خواتین کمیشن میں 3000 کے قریب کیس درج کئے گئے۔ اس دوران کمیشن کی موجودہ سربراہ نعیمہ مہجور کا کہنا ہے کہ جب سے انہوں نے اس ادارے کی کمان سنبھالی تب سے 87 کیسوں کا اندراج ہوا ہے۔ "ولایت ٹائمز" نے کشمیر نیوز سروس کے حوالے خبر دی ہے کہ ریاست میں خواتین کو خوفزدہ کرنے اور انکے خلاف جرائم کے ارتکاب میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اس سلسلے میں جموں کشمیر ریاستی کمیشن برائے خواتین کا کہنا ہے کہ گزشتہ 16 برسوں کے دوران اس کمیشن میں خواتین کے خلاف جرائم کا ارتکاب کرنے کے سلسلے میں مجموعی طور پر 2 ہزار 819 کیسوں کا اندراج کیا گیا ہے۔ 1999 میں وجود میں آئے اس کمیشن کی موجودہ سربراہ نعیمہ احمد مہجور کا کہنا ہے کہ انہوں نے جب سے اس کمیشن کی باگ ڈور سنبھالی ہے تب سے مجموعی طور پر 87 کیسوں کا اندراج عمل میں لایا گیا جس میں سے 70 فیصد کیس نپٹائے بھی گئے۔

سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر کے شعبہ قانون میں صنف نازک کے خلاف جرائم کا مقابلہ کرنے میں خواتین کمیشن کا رول کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے نعیمہ احمد مہجور کا کہنا ہے کہ کمیشن جہیز، خواتین کو ہراساں کرنے اور گھریلو تشدد کے علاوہ طلاق، بچوں کی پرورش کے علاوہ کام کرنے والی جگہوں پر خواتین کو ہراساں کرنے سے متعلق کیسوں میں متحرک طور پر اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کمیشن کے قیام کا اصل مقصد یہ ہے کہ ایک ایسا ادارہ آزادانہ قائم کیا جائے جو خواتین پر ہو رہے ظلم و ستم پر نظر رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ بیشتر خواتین کو اپنے حقوق کا علم ہی نہیں ہے اور وہ خود اپنی حفاظت کرنے سے بھی قاصر ہے۔ اس موقعہ پر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر معراج الدین نے کہا کہ یونیورسٹی ریاستی خواتین کمیشن کے ساتھ مل کر صنف نازک سے مل کر انہیں جانکاری فراہم کرنے کی مہم چلائی گی جبکہ اس سلسلے میں سیمینار اور ورکشاپوں کا بھی انعقاد کریں گی تاکہ خواتین کو خود اختیار بنایا جائے۔

نظم و ضبط منظم سماج کے لئے ریڑھ کی ہڈی / گورنر

سرینگر / ریاست کے گورنر این این ووہرا نے آج جموں میں ڈوگرہ برہمن پرتیندھی سبھا نامی تنظیم کی طرف سے 10 ویں اور 12 جماعت کے امتحانات میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے 133 بچوں کی عزت افزائی کے لئے منعقدہ ایک تقریب میں شرکت کی۔ گورنر نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبا اور ان کے۔۔۔۔ بقیہ نمبر 3

راجوری میں 3 سالہ بچہ بھٹکی گولی لگنے سے جاں بحق، علاقہ میں کہرام

جموں / راجوری کے مضافاتی گاؤں میں المناک واقعہ رونما ہوا کیونکہ یہاں ایک 3 سالہ بچہ بھٹکی گولی کی زد میں آکر لقمہ اجل بن گیا۔ اطلاعات کے مطابق سرحدی ضلع راجوری کے نارلا بمبال گاؤں میں اس وقت غم و اندوہ کی لہر دوڑ گئی جب ایک 3 سالہ کمسن بچہ ایک بھٹکی گولی کی زد میں آنے کے بعد دم توڑ بیٹھا۔ معلوم ہوا کہ اس گاؤں میں کسی جانب سے ایک گولی 3 سالہ ابھیشور ولد رنجیت سنگھ کو جا لگی جس کے نتیجے میں مذکورہ شیر خوار بچہ موقعہ پر ہی دم توڑ بیٹھا۔ متعلقہ پولیس تھانہ نے فوری طور بچے کی نعش کو اپنی تحویل میں لینے کے بعد اس کا پوسٹ مارٹم کرایا جس کے بعد 3 سالہ ابھیشور کی آخری رسومات انجام دی گئیں۔ اس موقعہ پر پورا گاؤں سوگوار تھا اور لوگوں نے اس واقعہ کو لے کر صدائے احتجاج بھی بلند کیا۔ ادھر پولیس نے بھٹکی گولی کی زد میں آکر 3 سالہ بچے کی موت کا واقعہ رونما ہونے کے سلسلے میں سی آر پی سی 174 کے تحت معاملہ درج کر کے ابتدائی تحقیقات شروع کر دی۔

جے کے بنک چیرمین نے ریاست میں سرگرم بنکوں کی 99 ویں میٹنگ کی صدارت کی

سرینگر / ریاست جموں وکشمیر میں سرگرم سبھی بنکوں نے رواں مالی برس کی پہلی ششماہی کے دوران 214155 مستفیدین میں 8080.21 کروڑ روپے بطور قرضہ واگذار کئے ہیں جسے مالیاتی اصطلاح میں سالانہ قرضہ منصوبے کے ہدف کا 34.22% فیصد قرار دیا جا سکتا ہے۔ جے کے بنک نے اکیلے ہی 116207 مستفیدین میں 5337.53 کروڑ روپے واگذار کئے جو کہ ریاست میں قائم سبھی 46 بنکوں اور مالیاتی اداروں کی جانب سے پہلی مالی ششماہی کے دوران فراہم کئے گئے مجموعی قرضے کا 66 فیصد حصہ ہے۔

اس عرصے میں سبھی بنکوں کی جانب سے فراہم کئے گئے مجموعی قرضے میں۔۔۔ بقیہ نمبر 1

کشمیر میں گذشتہ 3 برسوں کے دوران 6 ہزار ٹریفک حادثات پیش

900 کے قریب از جان، 8 ہزار 700 زخمی اور 2880 افراد کو سزائیں بھی دی گئی

سرینگر / وادی میں گزشتہ 3 برسوں کے دوران 6 ہزار ٹریفک حادثات کے دوران 900 کے قریب از جان جبکہ 8 ہزار 700 سے زائد افراد زخمی ہوئے جب کہ 2880 افراد کو اس سلسلے میں سزائیں بھی دی گئی۔ "ولایت ٹائمز" کی رپورٹ کے مطابق سڑک حادثات کے دوران ہوئی ہلاکتوں کا سلسلہ جہاں جاری ہے وہی گزشتہ 3 برسوں کے دوران وادی میں مختلف ٹریفک حادثات میں مجموعی طور پر 6 ہزار 767 حادثات کے دوران 892 افراد از جان ہوئے جبکہ اس مدت میں 8 ہزار 733 افراد زخمی بھی ہوئے۔ ذرائع نے اعداد و شمار ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ سال 2012 کے دوران مجموعی طور پر 2 ہزار 185 ٹریفک حادثات پیش آئے جس کے دوران 326 افراد ہلاک جبکہ 3 ہزار 330 زخمی ہوئے۔ اعداد و شمار میں بتایا گیا کہ وادی میں 2013 کے دوران 2 ہزار 88 ٹریفک حادثات پیش آئے جن میں 309 افراد از جان ہوئے جبکہ 2 ہزار 843 مجروح ہوئے۔ سال گزشتہ کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ مجموعی طور پر ایک ہزار 794 ٹریفک حادثات کے۔۔۔۔ بقیہ نمبر 2

کٹھوعہ میں پانی کے کنکشن پر تصادم آرائی

بھائی کے ہاتھوں بھائی کا قتل

جموں / جموں کے کٹھوعہ علاقے میں پانی کے کنکشن پر دو بھائیوں کے درمیان جھگڑا ہوا جس میں ایک بھائی نے دوسرے بھائی پر وار کرتے ہوئے اسکو ابدی نیند سلا دیا۔ "ولایت ٹائمز" نے "سی این آئی" کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ جموں کے کٹھوعہ علاقے میں بدھوار کو اس وقت سنسنی پھیل گئی جب پانی کے کنکشن کو لیکر دو بھائیوں میں آپسی تصادم ہوا۔ پولیس ذرائع کے مطابق کوکارام ولد رال دورام اور گوپال داس ساکنہ ساون چک کٹھوعہ کے درمیان پانی کی کنکشن کو لیکر تصادم آرائی ہوئی جس میں دونوں بھائیوں نے ایک دوسرے پر آہنی ہتھیاروں سے حملہ کیا۔ گوپال داس نے اپنے بھائی کوکارام پر تیز دھار والے ہتھیار سے حملہ کیا جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گیا اور اس کو اسپتال منتقل کر دیا گیا جہاں وہ زخمی کی تاب نہ لا کر چل بسا۔ پولیس نے اس سلسلے میں ایک کیس درج کر کے مزید تحقیقات کا عمل شروع کیا ہے۔

پنڈت نہرو ایک انقلابی شخصیت

غلام احمد میر

سرینگر / سابق بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو کو انقلابی لیڈر قرار دیتے ہوئے ریاستی کانگریس کے سربراہ غلام احمد میر نے انکی سیاسی دور اندیشی کو ناقابل فراموش قرار دیا۔ جواہر لعل نہرو کو انکے یوم پیدائش پر خراج عقیدت ادا کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جدید ہندوستان کی تعمیر میں آنجہانی کا ایک اہم رول ہے۔

بمنہ سرینگر میں حسینی کانفرنس منعقد، شیعہ سنی علماء کا خطاب

سرینگر / دین کی پابندی کو دنیاوی اور اخروی وقار کی ضمانت قرار دیتے ہوئے علمائے دین نے قرآن واحادیث کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی ضرورت پر زور دیا۔ "ولایت ٹائمز" کو موصولہ بیان کے مطابق القائم اصلاحی فورم بدگام کے زیر اہتمام ہدایہ کالونی بمنہ میں ایک حسینی کانفرنس کا اہتمام کیا گیا جس میں مختلف مکتبہ ہائے فکر سے وابستہ لوگوں نے شرکت کی۔ میر واعظ وسطی کشمیر و امام جمعہ بیروہ مولانا عبد اللطیف بخاری، امام جمعہ آستان میر شمس الدین آراکی، حجۃ الاسلام والمسلمین آغا سید یوسف الموسوی امام جمعہ ایچہ گام ڈاکٹر سید اشفاق بخاری، امام جمعہ سرینل مولوی غلام محمد گلزار، معروف دانشور و قلمکار مولوی غلام علی گلزار حسن آباد سرینگر، حجۃ الاسلام مولانا حکیم سجاد ہاشم آبادی اور حکیم مقصود نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے فلسفہ قرآن و احادیث پر روشنی ڈالی اور زور دیا کہ مسلمان دین کی پابندی کو اولیت دیں۔ مقررین نے شہدائے کربلا کو نذرانہ عقیدت کرتے ہوئے مسلمانوں کے درمیان آپسی اتحاد پر زور دیا۔

Hijab awareness campaign launched in Kashmir

Flowers,cards and gift items distributed

CITY REPORTER

Srinagar:9th Nov 2015:One of its first kind Hijab campaign carried out by International Muslim Unity Council at capital Srinagar in which group of girls distributed flowers,cards and other gift item to others for being in Hijab.Awareness campaign inspired women to wear Hijab in unique style and drew the attention of people on the significance of Hijab.

While speaking to the Media,Women Members of International Muslim Unity Council made outlined that Kashmir is the valley of saints and it is the moral duty to come forward and wage a full-fledged war to safe guard our society by westernization.The Hijab reflects the strong determination and personality of the girl who wears it because wearing hijab means that she managed to overcome the temptations and evil ideas around her.Campaign stressed to practice the Hijab as an Islamic ethic and to maintain its sanctity.

24,000 Afghan families displaced by ISIS (Daesh):Official

Kabul: An Afghan official says more than 24,000 families have fled their homes in the country's troubled eastern province of Nangarhar amid the atrocities being perpetrated by the Takfiri Daesh terrorist group.

"The total number of the displaced families was around 20,000, but now this figure has risen to more than 24,000," Ghulam Haidar Faqirzai, the head of the organization for internally displaced families in the province, said on Friday.

Provincial Governor Salim Khan Kunduzi also confirmed that thousands of families have been displaced ever since Daesh militants started their activities in the province, arguing that sufficient aid has not been provided to the needy families.

A displaced local said, "Government should establish a camp for us and help us. We didn't receive any aid over the past several months."

Follow Islam and uphold the traditions of great of Kashmir Sufis: Mrwaiz tells youth

Pulwama:Terming Kashmir land of Sufi saints and religious scholars, Hurriyat (M) Chairman, Mirwaiz Umar Farooq Friday urged the youth of Kashmir to follow the teachings of Islam and uphold the traditions of great Sufis of Kashmir.Addressing a large gathering of people at Jamia Masjid Pulwama in south Kashmir, the Hurriyat (M) Chairman said Kashmir is a land of Sufi saints and religious scholars and preserving their message of Islam is a responsibility of Kashmiri Muslims.Mirwaiz said Kashmir has strong Islamic traditions of brotherhood and tolerance and its upholds justice, and human values which has been taught by great personalities like Amir Kabir Mir Syed Ali Hamadan, Sultan-ul-Arifeen Sheikh Hamza Makhdoom and Sheikh-ul-Alam.Commenting on the Political situation in Kashmir, Hurriyat (M) Chairman said by using force and terror, the political, religious, social and human rights of the people of Kashmir had been muzzled by Government of India and its stooges in Jammu Kashmir and the resistance leadership was even stopped from offering obligatory prayers at the Masjids.He said during this year alone, the government had imposed curfew more than 40 times in old city and a dozen times, people had been stopped even from offering Friday congregational prayers at Jamia Masjid in Srinagar. The Mirwaiz said the resistance leadership is being detained and placed under house arrest and curbs their political, religious and social activities.

Youm-e-Zainab (SA) observed in Paller Budgam.

ALTAF ALI

Budgam:Youm- e- Zainab (SA) held at Jamia Baqar-ul-aloom, Paller of Budgam in which hundreds of devotees attended the occasion.The day long conference was organized by Nasreen Front of Paller on 20th November 2015. ,Majlis started with the recitation of Holy Quran.

Regarded and renowned speakers on the occasion threw light on the life history of Grand daughter of Holy Prophet (Pbuh) Jenab Syeda Zainab(Sa). Dr Mohad Ibrahim one of the prominent speakers in his sentimental lecture presented Zainab (sa) an inspirational character in the arena of feminism.Another well-known Sunni preacher and Imam Jammu of Nasslapora Moulana Gulzar Ahmed Shaidayie reflected on the role of Zainab who played a leading and large part in Karbala being a tolerant sister, a consoling mother and a courageous lady. He touched an appreciable point about the Lady Zainab and said that She as a faithful sacrificed her household family satiating the will of God but didn't seek anything from Almighty.Others who spoke on the occasion included Master Saleem sahab and Syed Tahir mosvi.In concluding part Marsiya by prominent Zakir Syed Anees Abass Mosvi and Nohas of prolific poet Syed Mohd Raza by famous duo Noha Khawn Altaf Hussain and Mohd jaffer were recited.

باقیات

Guarded Tablet (Lohe Mahfouz)

By: Allameh Sayyed Abul Hasan Hafezian Razavi

In The Name Of God, the all Compassionate, the all Merciful(786)

The Guarded Tablet (Lohe Mahfouz) is an exquisite work by Allameh Hafezian. This work has been created and composed in accordance with the special mystical knowledge of numbers and their potentially latent and secret laden relationships among numbers and words.

The work has also moved in line with complementary tables of 25x25 and by virtue of the Holy Quran verses and the narratives (Hadiths) with the focus on the Holy Prophet Mohammad (May Allah's blessings be upon him and his Ahlul Bayt), The outstanding facade of the Guarded Tablet (Lohe Mahfouz) has been beautified by the verses of the Holy Quran and some pieces of poetry by the renowned Iranian poet Saadi.

The poems present ovation, commendation, and administration for the holy status of Holy Prophet Muhammad (May Allah's blessings be upon him and his Ahlul Bayt). It is worth mentioning that the Guarded Tablet (Lohe Mahfouz) ipso facto entails remarkably amazing content and tables.

Titles, names, and attributes of Holy Prophet Muhammad (May Allah's blessings be upon him and his Ahlul Bayt) are in the overall holy Quranic verses and Hadiths. They would constitute the substantial component of tables 25 by 25. Surprisingly enough, the first line of the Guarded Tablet (Lohe Mahfouz) focuses on special greetings and Salam and the remaining six hundred nets of the tables are composed of two compound words with the focus on Holy Prophet Mohammad (May Allah's blessings be upon him and his Ahlul Bayt) more than half of these are directly created by the late author of the Sacred Slate(Lohe Mahfouz) and they have been discovered from Quranic verses and Hadiths.

The late Allameh Hafezian (the composer of the tablet) has come up with remarkably surprising results through the precise calculation of Abjad numbers and letters and establishing interrelated relationships. The mystical and rigorous exploration of the inter table relatedness unfold profound layers of sensibility and meaningfulness.

Among the subtleties of the Guarded Tablet (Lohe Mahfouz) one can point out the descriptive mode of the treasure of blessings and grace in the first line at the peak of the Guarded Tablet (Lohe Mahfouz) coupled with the Abjad calculation (786) and its resonance with the related tables and numbers and this number belongs to the name of God.

A careful look at the tables indicates that Abjad numbers for any calculated compound is highlighted in red with the presentation of the surprising and the sacred results of the slate. The calculation of numbers and their adding and their compatibility occurred in 1943 when the late author must have used very ordinary tools. This was at the time when computers and calculators did not exist. According to him, his success was a grace from Allah Almighty. The beautiful and exhilarating illustrations of the Guarded Tablet (Lohe Mahfouz) unfold themselves in the following ways:

A: Ten verses from the Holy Quran, verses with the focus on Holy Prophet Muhammad (May Allah's blessings be upon him and his Ahlul Bayt) and his mission with the calculation of the Abjad numbers are classified with two sections to the effect that two verses are embedded in the heart of the moon and stars on both sides and fine verses in the gilded rectangulars.

B: The title of the Guarded Tablet (Lohe Mahfouz) is associated with the name of Allah, the most compassionate, the most merciful. This has been ornamented at the apex of the slate and in the midst of the design.

C: Fine verses from Saadi's anthology of poetry in admiring the Holy Prophet Muhammad (May Allah's blessings be upon him and his Ahlul Bayt) and his progeny has been selectively used in the forms of the similar rectangular shapes and gilded rectangular forms of the second row, with the computation of the Abjad numbers underneath them.

Be advised that the total numbers of the verses of the Holy Quran and verses of the poem are separate. The presence of number five in the designs, frames, subjects, and its connectedness to the five members of Holy Prophet Muhammad (May Allah's blessings be upon him and his Ahlul Bayt) household (Panjtan) would be of great significance.

In the main text of the Guarded Tablet (Lohe Mahfouz), the frames of the tables 5x5 and 25x25 along with the names, attributes, and nick names of the holy prophet with the Abjad numbers for each of them, have given rise to a beautiful square.

The margin (four sides of the overall table) entails the everlasting word of the Imam of the monotheists, Imam Ali (A.S.) in connection with Holy Prophet Muhammad (May Allah's blessings be upon him and his Ahlul Bayt).

E: The final sections below the tables present the précis and the epitome of the numerical features and the amazingly beautiful conclusions by Allameh Hafezian Razavi.

The word and the number oriented connections that ultimately boil down to number 11826 in every part of the Guarded Tablet (Lohe Mahfouz) encompass the lofty name of Mustafa in accordance with principles of numbers and words and their implications including their locutionary, illocutionary and per locutionary. This substantiates and corroborates the demonstration and the evidence for all truth seekers and people of perspicacity and sagacity.

Both universes acquired their names because of his existence.

The celestial and heavenly realm embraced composure and tranquility because of him.

The beautiful design of the Guarded Tablet (Lohe Mahfouz) is embedded within exquisitely impressive colors and the one of a kind hand writing of Hassan Zarin Khat, the calligrapher. They all indicate the savvy taste and the profoundly beautiful tactfulness, erudition, and enthusiasm of the author and the composer of the Guarded Tablet (Lohe Mahfouz).

The name Ahmad constitutes the name all of prophets. The number one hundred is already inclusive of the number ninety.

Indubitably understanding the Guarded Tablet (Lohe Mahfouz) needs rigorous and recondite contemplation in all multifaceted, obvious and latent layers of meaning.

Fortunately during his bountiful and gracious life span, Allameh Hafezian composed and compiled the exegesis and the elaborate elucidation of the Guarded Tablet (Lohe Mahfouz).

The work has been published in Urdu, English, and Persian languages for everyone interested.

In order to obtain comprehensive information on the Guarded Tablet (Lohe Mahfouz) it is recommended that the interested readers study the book by Allameh Hafezian.

Tell the sheikh of claims, voices and promises observe the call to prayers since the very composition is indeed an admiring composition of Holy Prophet Muhammad (May Allah's blessings be upon him and his Ahlul Bayt) (a verse of a poem by Allameh Hafezian).

Shias, the fruit of the prayer of Lady Fatimah (as)

Syed Muhashshir Husain

Today I want to discuss about a community. The community which is blessed by the blessing of Hazrat Fatimah (as).The community which wept, is weeping and will weep till their lives, for The King of Martyrs, Husain (as). Who is Husain? He is who, who never set in the horizon of history. He is the successor of Imam Al-Kamil (saww). He is who, who was first fed by Hazrat Muhammad (saww) before his mother. He is who, who gave his life for the life of Islam. As described by Khwaja Moinuddin Chisti ,

Husain is king and the king of kings.
Husain himself is Islam and the shield of Islam.
Though he gave his head (for Islam) but never pledged Yazid.
Truly Husain is the founder of "There is no Deity except Allah.

We weep for him. No one of faith remembers Husain but that he weeps. Actually we are doing a sunnat, which Hazrat Muhammad (saww) did at the time of birth of Hazrat Husain (as). When Hazrat Husain was in the lap of Hazrat Muhammad (saww), they wept and Hazrat Fatimah (as) asked the cause. Hazrat Mohammad (saww) answered with beatific smile that Husain (as) would have a deserted death for the sake of my religion. Fatimah Zahra (as) bawled and asked well who will cry for my dear Husain?" "Don't worry Zahra, there will be a community who will mourn and cry till end" answered Hazrat Mohammad (saww). The community he told of, are we, Shias.

We are Shias, the community which is claimed Kafirs (non Muslims) by every other Muslim community and killed. According to a survey about 50% of Pakistanis believe Shias are kafir and according to another rough estimate, from 2001 to 2015, four hundred thirty six (436) incidents took place in which more than two thousand five hundred (2500) people died and more than four thousand four hundred fifty (4450) people got injured. The killing of Shias doesn't take place in Pakistan only but almost everywhere although we can say Pakistan is a hub. Fourteen hundred years ago Hazrat Husain (as) supported truth and got decapitated and today we support truth and we too get massacred. We are still beheaded. We are still tortured. We are still discriminated with. All the militant groups, all other Muslim communities, and some commons have one mission, to kill Shias but they will get nothing but failure and always get defeat as they are getting from Fourteen hundred years. See the surprising victory that who wanted the Husain's sacred head to be bowed down, took it ahigh on lance after decapitation.

They are those whose father gave order to twenty thousand pulpits in different mosques to curse Hazrat Ali (as) and did everything to vanish his name but still cannot vanish. We are those who kept this name alive by Allah's (swt) help and even gave our lives.

They are those who kill our innocent children and we are still offering them to kill.
They are those who kill shia pilgrims but still we perform pilgrimage.
They are those who attack on shia mourners but still we mourn.
They are those who attack on shia mosque but we still go.

Before the Tragedy Karbala a drunkard could make people offer namaz before him but after the Incident of Karbala no drunkard is allowed to even enter Masjid and they say what did Imam Husain (as) did. Today, on the day of Arbaeen, more than 30 million pilgrims gather to greet our master, which is world's largest peaceful gathering. When the pilgrims come to Karbala especially in Moharram the people server each other pilgrims by polishing their shoes, massaging their feet and legs, distributing free food and beverages. They don't want any reward or money, only thing they want is the concord of Hazrat Husain (as).

We will not be afraid of these timid. We are Ahle Sunnah not them. We weep on our beloved Hazrat Husain (as) as Rasool e Khuda (saww) did. We believe in Hazrat Ali as Rasool e Khuda (saww) did and said on the Eve of Meraaj. We will give our life on the path of Allah as Husain (as) did. We are loyal to our master. We Shias are the blessing and prayers of Hazrat Fatimah (as) and we promise by god to Hazrat Fatimah (as) we will remember Hazrat Husain (as) till death.

Abad Wallah Ya Zehra Ma Nansa Hussaina
Peace be upon you, O inheritor of Muhammad, the beloved friend of Allah
Peace be upon you, O inheritor of Ali, the commander of the faithful and the friend of Allah
Peace be upon you, O son of the Muhammad mustafaa
Peace be upon you, O son of Ali Murtezaa
Peace be upon you, O son of Fatema,
Peace be upon you, O son of Khadijatul- kubra
Peace be upon the loneliest of the lonely
Peace be upon the (greatest) martyr of all martyrs.
Ya Husain, sight of our eyes
Ya Husain, core of our hearts

(Author hails from Kashmir is the student)

J&K Bank
Serving To Empower

THE JAMMU & KASHMIR BANK LTD.
CORPORATE HEADQUARTERS M. A. ROAD,
SRINAGAR-190001
CIN:L65110JK1938SGC000048

FINANCIAL RESULTS FOR THE QUARTER & HALF-YEAR ENDED 30TH SEPTEMBER, 2015

S.No.	PARTICULARS	Quarter Ended			Half Year Ended		Year Ended
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		(Reviewed)	(Reviewed)	(Reviewed)	(Reviewed)	(Reviewed)	(Audited)
1	Interest Earned (a+b+c+d)	172133	175272	170853	347405	336854	705113
	a) [illegible]	122946	127480	133904	250426	261878	516103
	b) [illegible]	42514	44110	83176	86624	81940	174125
	c) [illegible]	3811	3673	2775	7343	7328	15655
	d) [illegible]	-	-	-	-	-	-
2	Other Income	12651	13563	8463	26214	21562	39397
3	Total Income (1+2)	184784	188835	180316	373619	378216	785510
4	Interest Expended	103006	105768	110655	208474	223686	441022
5	Operating Expenses (i+ii)	38327	37216	34425	75543	68042	140885
	i. Employees Cost	25496	26259	22777	50754	43373	89463
	ii. Other Operating Expenses	12831	11059	11648	24789	23109	51032
6	Total Expenditure (4+5) - (Excluding Provisions & Contingencies) [illegible]	141513	143064	145084	284017	290222	581927
7	Operating Profit before Provisions and Contingencies (3-6)	43271	45851	40232	89602	87994	183583
8	Provisions (other than tax) and Contingencies	12656	21287	10780	33945	41437	101552
9	Exceptional Items	-	-	-	-	-	-
10	Profit (+)/Loss (-) from ordinary activities before tax (7-8-9)	31113	24564	29472	55657	46547	82031
11	Tax Expenses	11551	8688	9242	20219	16312	21171
12	Net Profit (+)/Loss (-) from ordinary activities after tax (10-11)	19562	15876	17230	35438	30235	59860
13	Extraordinary items (net of tax expenses)	-	-	-	-	-	-
14	Net Profit (+)/Loss (-) for the period (12-13)	19562	15876	17230	35438	30235	59860
15	Paid-up Equity Share Capital (Face Value Rs. 1/- per share)	4849	4849	4849	4849	4849	4849
16	Reserves excluding revaluation reserves [illegible]	808156	808156	807512	808156	807512	808156
17	Analytical Ratios						
	(i) Percentage of Shares held by Govt. of J&K	53.17%	53.17%	53.17%	53.17%	53.17%	53.17%
	(ii) Capital Adequacy Ratio % (Basel III)	13.07%	13.11%	13.00%	13.07%	13.00%	12.67%
	(Basel II)	12.79%	12.95%	12.88%	12.79%	12.88%	12.57%
	(iii) Earning per share (EPS) ₹						
	a) Basic and diluted EPS before Extraordinary items [illegible]	4.04*	3.27*	3.55*	7.31*	6.24*	10.49
	b) Basic and diluted EPS after Extraordinary items [illegible]	4.04*	3.27*	3.55*	7.31*	6.24*	10.49
	(iv) NPA Ratios						
	a) Amount of Gross NPAs	308188	289450	218899	308188	218899	276408
	b) Amount of Net NPAs	129989	127879	110853	129989	110853	123932
	c) % of Gross NPAs	5.66%	5.63%	4.73%	5.66%	4.73%	5.97%
	d) % of Net NPAs	2.79%	2.99%	2.46%	2.79%	2.46%	2.77%
	(v) Return on Assets (Annualised)	1.10%	0.88%	0.96%	0.99%	0.84%	0.70%
18	Aggregate of Public Share Holding						
	(i) No. of Shares	227025360	227025360	227025360	227025360	227025360	227025360
	(ii) Percentage of Share Holding	46.83%	46.83%	46.83%	46.83%	46.83%	46.83%
19	Promoters and promoter group Shareholding						
	a) Pledged/Encumbered						
	- Number of Shares	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
	- Percentage of shares (as a % of the total shareholding of promoter and promoter group)	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
	- Percentage of shares (as a % of the total share capital of the company)	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
	b) Non-encumbered						
	- Number of Shares	257752660	257752660	257752660	257752660	257752660	257752660
	- Percentage of shares (as a % of the total shareholding of promoter and promoter group)	100%	100%	100%	100%	100%	100%
	- Percentage of shares (as a % of the total share capital of the company)	53.17%	53.17%	53.17%	53.17%	53.17%	53.17%

SEGMENT RESULTS ₹ in Lacs

Description	Quarter Ended			Half Year Ended		Year Ended
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
1) Segment Revenue (Income)						
i) Treasury Operations	51186	54096	46205	105278	103986	204284
ii) Corporate/Wholesale Banking	97198	70558	81375	157566	159364	301528
iii) Retail Banking	17701	79956	74698	197383	148608	313898
iv) Other Banking Business	1416	1372	614	2788	1412	3879
Total	197501	205786	203304	403286	409130	824323
Less: Inter Segment Revenue	12717	16950	14988	29667	30886	38813
Net Income from Operations	184784	188835	188316	373619	378215	785510
2) Segment Results (Profit before tax)						
i) Treasury Operations	5327	2016	1387	7247	2981	16041
ii) Corporate/Wholesale Banking	12287	10802	17013	23099	28239	36252
iii) Retail Banking	12988	19996	7785	23984	16452	83580
iv) Other Banking Business	830	607	267	1327	1049	2155
Total Profit before tax	31113	24564	29472	55657	46547	82031
3) Capital Employed						
(Segment assets-Segment Liabilities)						
i) Treasury Operations	2108117	2235481	1798466	2108117	1798466	2226799
ii) Corporate/Wholesale Banking	81084	280910	175883	81084	175883	118036
iii) Retail Banking	(1542313)	(1635336)	(1309122)	(1542313)	(1309122)	(1588495)
iv) Other Banking Business	(443)	(254)	(431)	(443)	(431)	(1226)
Total	646444	880801	664796	646444	664796	813005

Note: [illegible]

[illegible]

BALANCE SHEET AS AT 30TH SEPTEMBER, 2015 (₹ in Lacs)

CAPITAL & LIABILITIES	As at 30.09.2015	As at 30.09.2014
Capital	4849	4849
Reserves and Surplus	[illegible]	[illegible]
Deposits	[illegible]	[illegible]
Borrowings	[illegible]	[illegible]
Other Liabilities and Provisions	[illegible]	[illegible]
TOTAL	[illegible]	[illegible]
ASSETS		
Cash and Balance with Reserve Bank of India	[illegible]	[illegible]
Balance with Banks & Money at Call & Short Notice	[illegible]	[illegible]
Investments	[illegible]	[illegible]
Advances	[illegible]	[illegible]
Fixed Assets	[illegible]	[illegible]
Other Assets	[illegible]	[illegible]
TOTAL	[illegible]	[illegible]

IN TERMS OF OUR REPORT OF EVEN DATE ANNEXED

For Gupta Sharma & Associates
Chartered Accountants
FRN: 001466N
CA. Jogendra Kumar Sondhi
Partner
(M. No. 088081)

For Dhar Tiku & Co.
Chartered Accountants
FRN: 003423N
CA. R. K. Dhar
Partner
(M. No. 080935)

For Arora Vohra & Co
Chartered Accountants
FRN: 009487N
CA. Vinod Gupta
Partner
(M. No. 080347)

For Darshan Nagpal & Associates
Chartered Accountants
FRN: 011022N
CA. Nitin Mahajan
Partner
(M. No. 513028)

For Dharam Raj & Co
Chartered Accountants
FRN: 014461N
CA. Dharam Raj
Partner
(M. No. 084108)

FOR & ON BEHALF OF THE BOARD
Mushtaq Ahmad
Chairman & CEO
DIN: 01226134
Place : Jammu
Dated : 13th November, 2015

Special Offer on Travel and Hotel Bookings on using J&K Bank Credit / Debit Card and Net Banking.

goibibo .com

Flat Rs. 500 Off* on Return Domestic Flight Bookings
No minimum booking value
Promotion Code : GOJKDOM

Flat Rs. 200 Off* on One Way Bookings
Flat 10%* Discount (on base fare) on International Flight Rs. 25,000 and above
Promotion Code : GOJKIN

(Only on Round trip bookings)
Flat 25%* off on Domestic & International Hotel Booking (Maximum of Rs. 2000)
No minimum booking value
Promotion Code : GOJKHOT

7%* Discount on Bus Bookings (Max discount up to Rs. 200)
Promotion Code : GOJKBUS

J&K Bank
Serving To Empower